پڑھنا ہے سمجھنا
میرے جَیسی
© NCERT
not to be republished

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA
© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2016

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابو امام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Mere Jaisee

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-107-6

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
پروڈکشن اسسٹنٹ : مُکیش گوڑ

میرے جَیسی

پھُوپھی

دِیپا

رانی

اَمّی
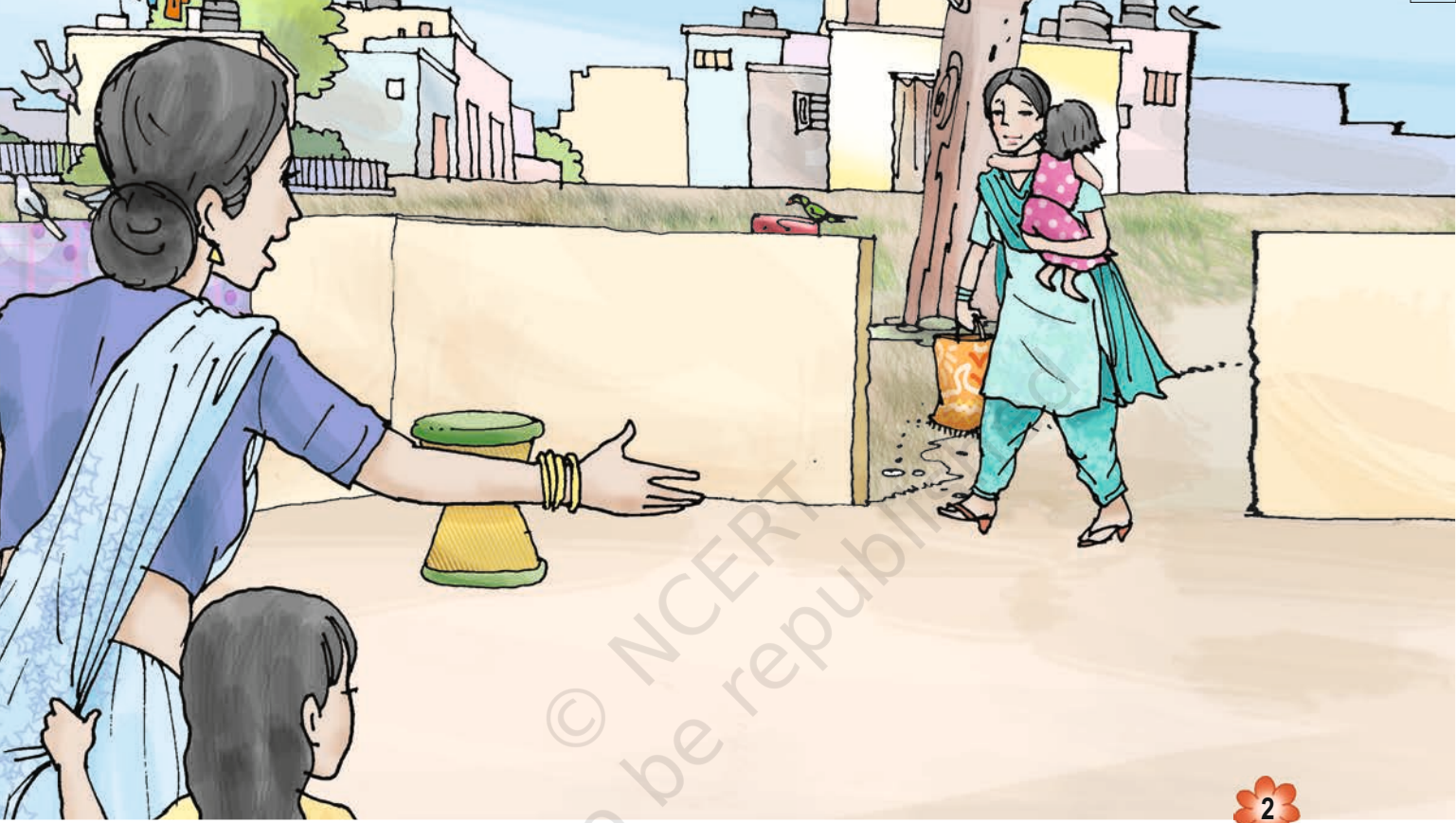
ایک دِن رانی کی پھُوپھی اُس کے گھر آئیں۔
پھُوپھی ساتھ میں اپنی چھوٹی سی بیٹی کو بھی لائیں۔
ان کی بیٹی کا نام دیپا تھا۔
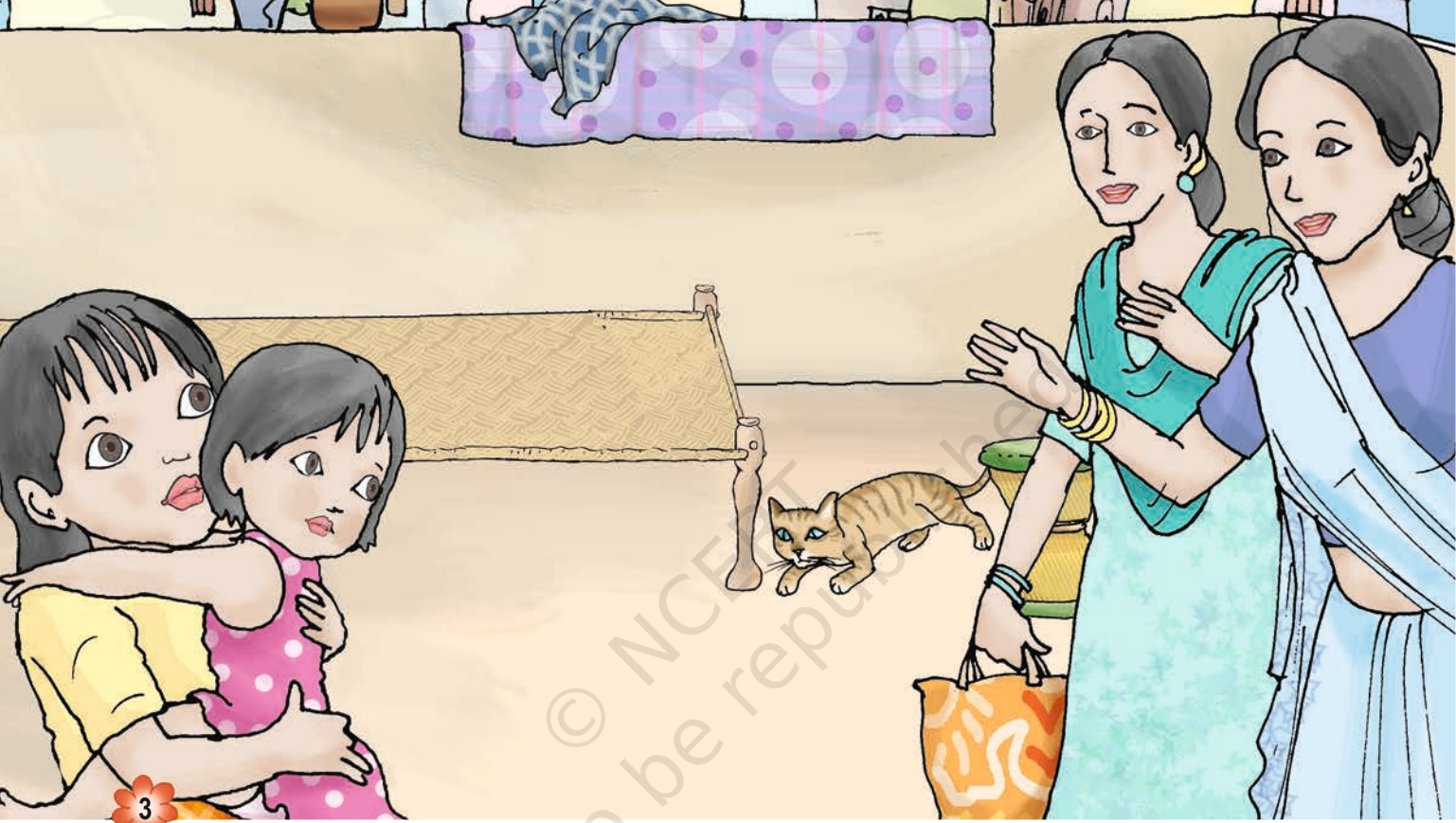
رانی نے دیپا کو اپنی گود میں اُٹھالیا۔
رانی دیپا کو کِھلانے لگی۔
دیپا صِرف ایک سال کی تھی۔
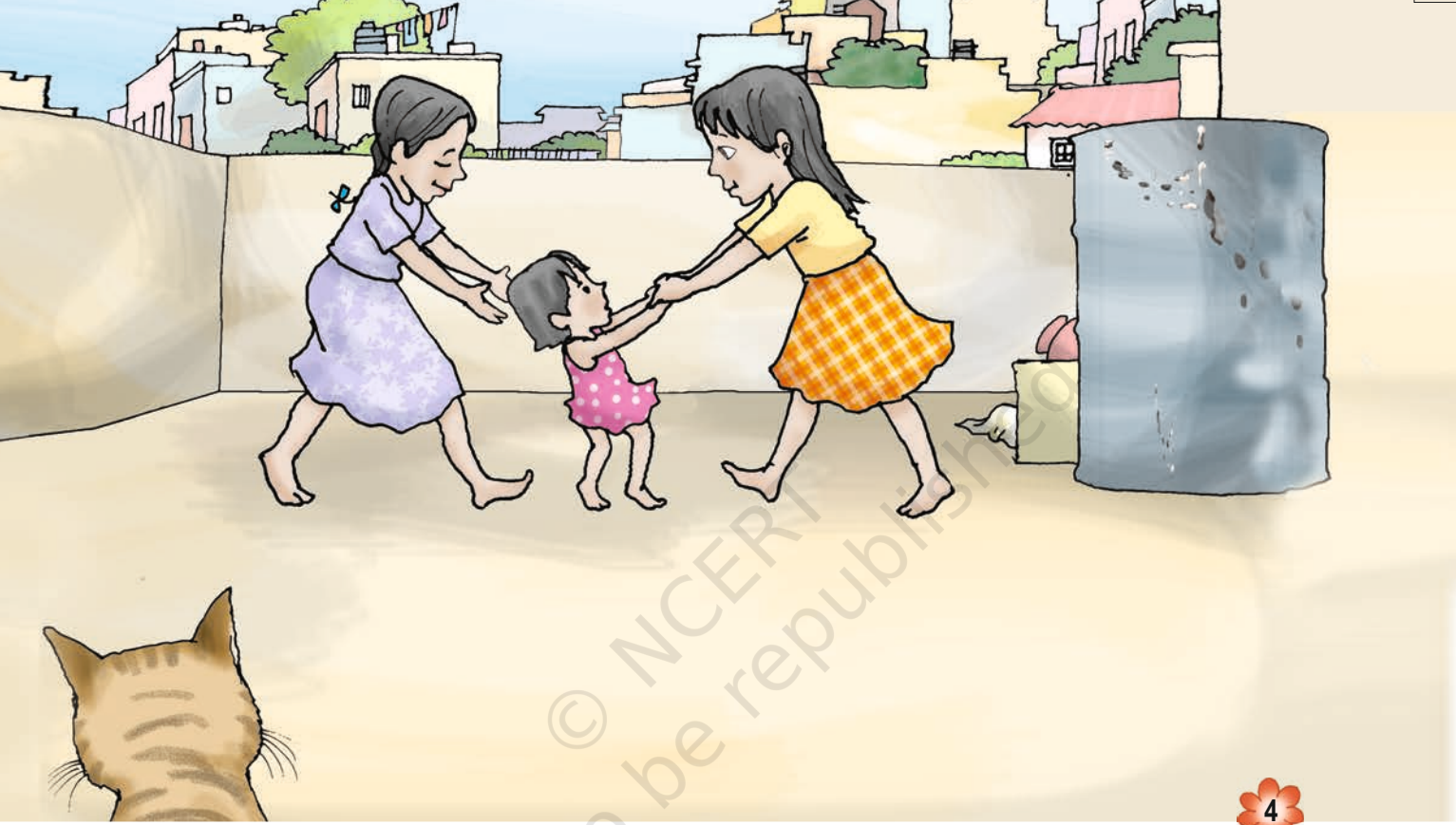
رَما بھی وہاں آ گئی۔
وہ بھی رانی کے ساتھ کھیلنے لگی۔
رَما اور رانی نے دیپا کو خوب کِھلایا۔

پھوپھی بولیں کہ دیپا رانی جیسی دِکھائی دیتی ہے۔
امّی بھی بولیں کہ دیپا رانی جیسی دِکھائی دیتی ہے۔
رانی دیپا کو غور سے دیکھنے لگی۔

رانی نے دیپا کو بِستر پر بِٹھایا۔
اُس نے دیپا کی بانہہ اپنی بانہہ سے مِلا کر دیکھی۔
اُسے دیپا کی بانہہ پتلی اور اپنی بانہہ موٹی لگی۔

رانی نے دیپا کا مُنھ کھولا۔

وہ دیپا کے دانت ڈھونڈنے لگی۔

دیپا کے منھ میں چار ہی دانت تھے اور رانی کے بہت سے۔
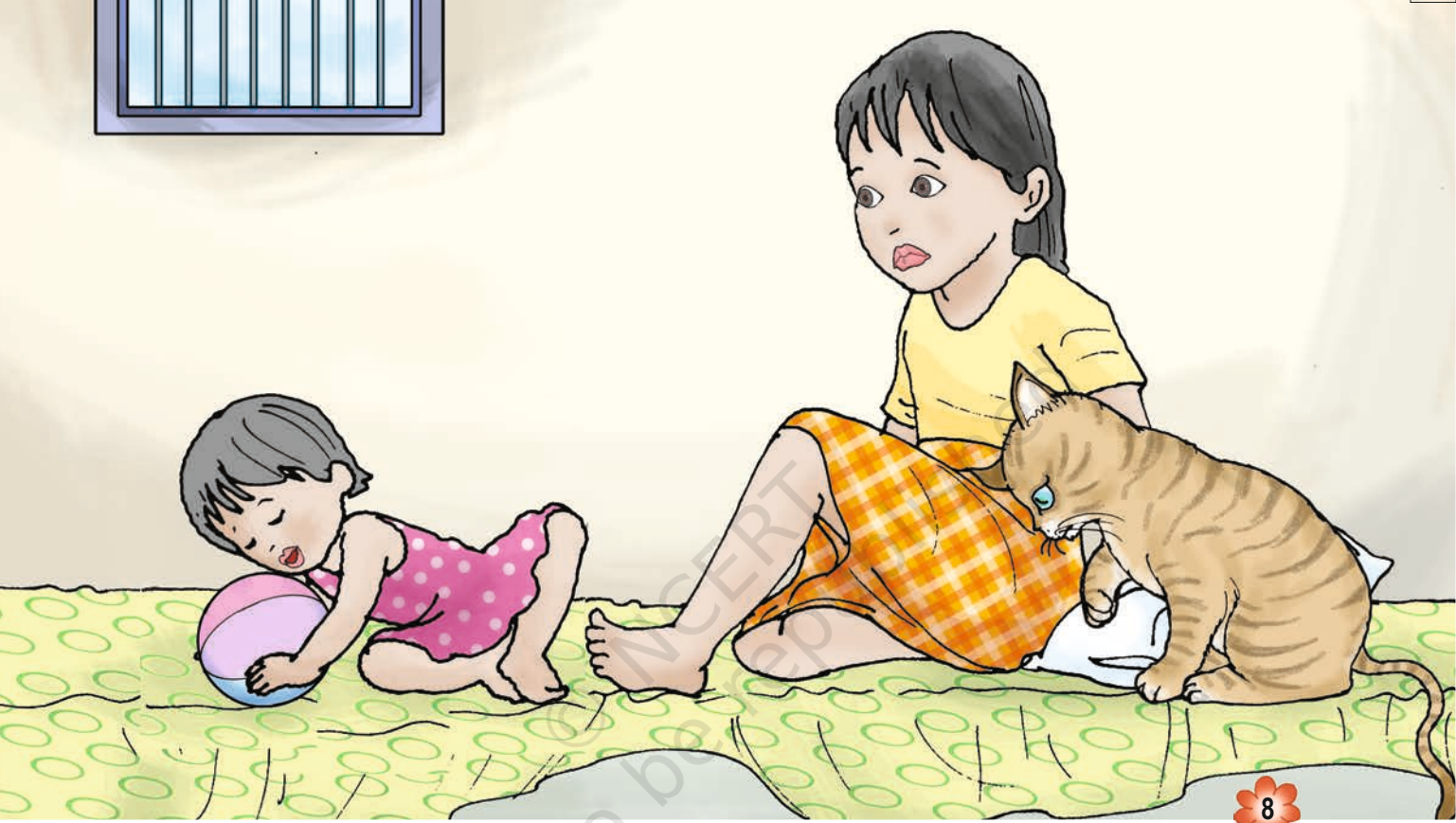
رانی نے اپنے پیر دیپا کے پیروں سے مِلائے۔
دیپا کے پیر چھوٹے تھے اور رانی کے بڑے۔
دیپا کے پیر پتلے تھے اور رانی کے موٹے۔

رانی نے اپنی اُنگلیاں دیپا کی اُنگلیوں سے ملائیں۔
دیپا کی اُنگلیاں چھوٹی تھیں اور رانی کی بڑی۔
دیپا کی اُنگلیاں پتلی تھیں اور رانی کی موٹی۔

رانی نے اپنے ناخُن دیپا کے ناخُن سے مِلائے۔
دیپا کے ناخُن بہت نرم اور گُلابی تھے۔
رانی کے ناخُن تھوڑے سخت اور کم گُلابی تھے۔

رانی نے اپنی ناک دیپا کی ناک سے مِلائی۔
رانی اپنی ناک چھُو چھُوکر دیکھ رہی تھی۔
وہ ناک مِلاکر دیکھ نہیں پائی۔
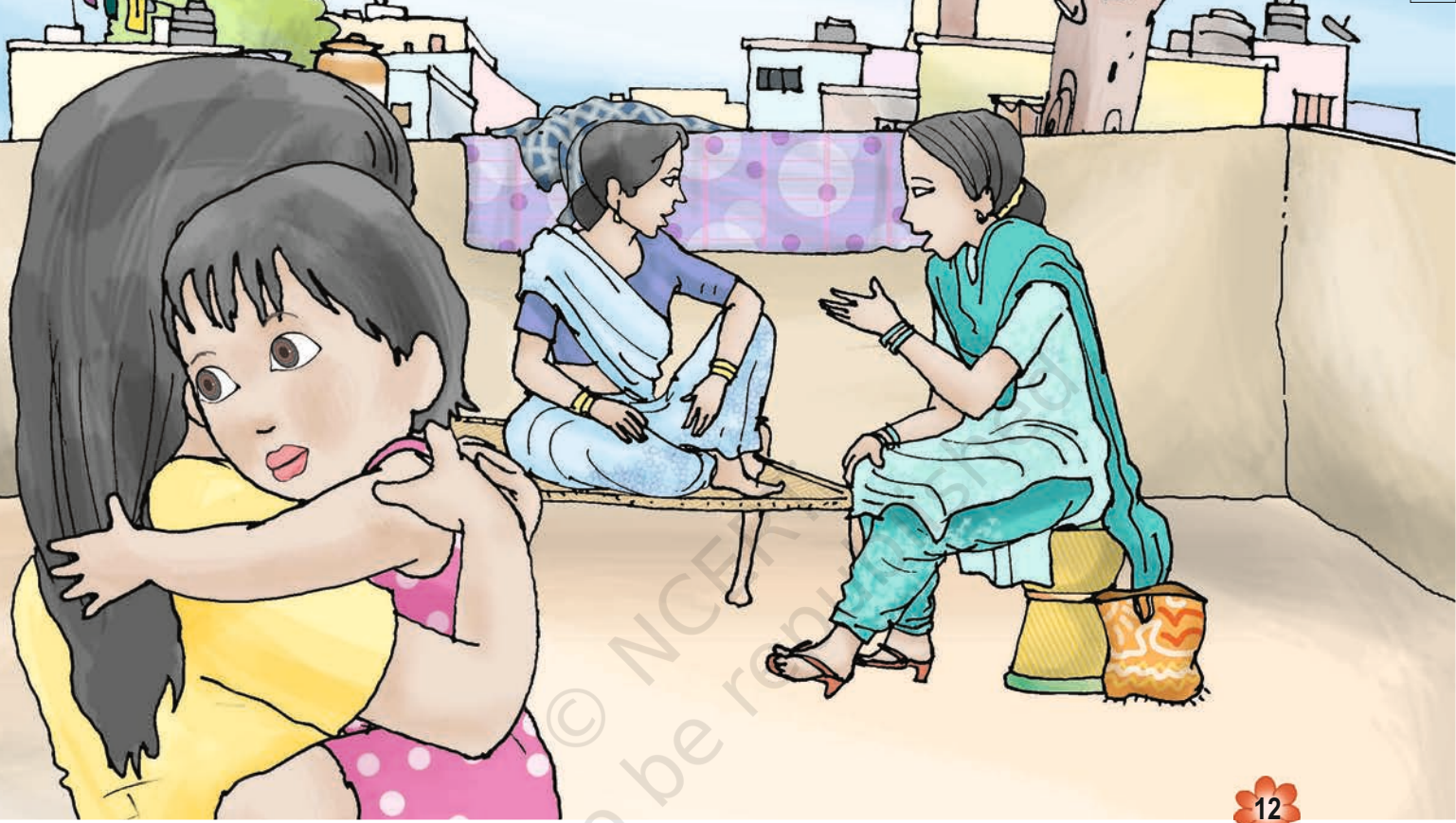
رانی نے دیپا کو گود میں اٹھایا۔
وہ اُسے لے کر پھُوپھی کے پاس گئی۔
وہاں رانی کی اَمّی بھی تھیں۔

رانی نے پھُوپھی سے کہا کہ دیپا اُس کے جیسی نہیں ہے۔
رانی کو دیپا اپنے جیسی نہیں لگی۔
وہ بولی کہ دیپا میرے جیسی نہیں ہے۔
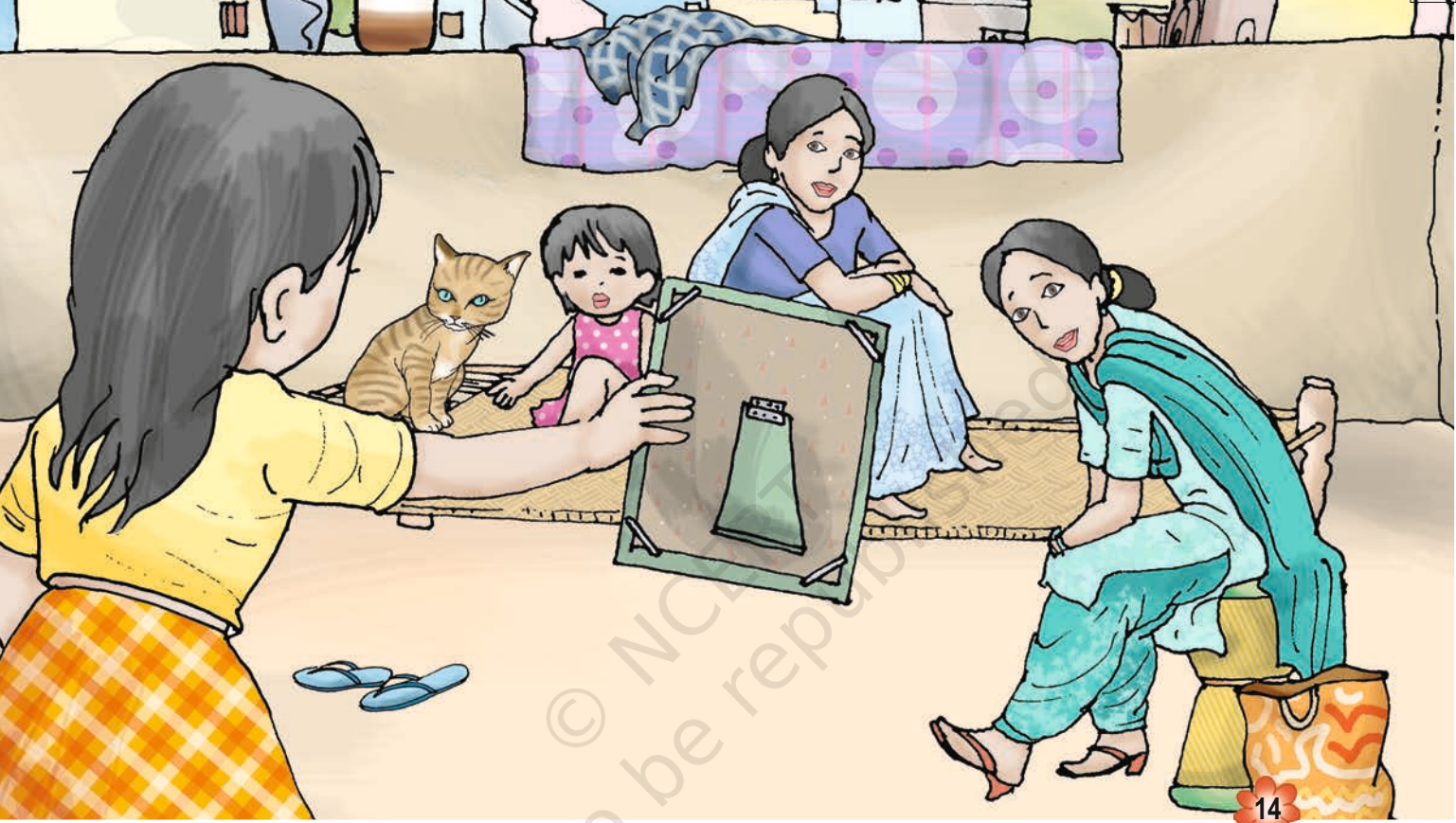
اَمّی نے رانی کو شیشہ لانے کے لیے کہا۔
رانی شیشہ لانے کے لیے اندر گئی۔
وہ ہرے کنارے والا شیشہ لے کر لوٹی۔

اَمّی نے رانی سے شیشے میں دیکھنے کے لیے کہا۔
اُنھوں نے دیپا کو بھی شیشے کے سامنے کھڑا کر دیا۔
رانی اپنا اور دیپا کا چہرہ شیشے میں دیکھنے لگی۔

رانی نے دھیان سے شیشے میں دیکھا۔
اُسے دیپا اپنے جیسی ہی لگی۔
وہ سَر ہِلا کر بولی کہ دیپا میرے جیسی ہے۔

رما اور رانی کی اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس مینجر سے رابطہ قائم کیجیے۔

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4

60044

₹ 12.00

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ۔ سیٹ)
978-93-5007-107-6